الیس اللہ بکافٍ عبدہ ۔ مرزا غلام احمد
Reg. No. L. CCLXXXVIII
مسیح وقت مہدی ہم مجدد بر سرِ ایں صد
چار روپے
نمبر ۲۴
۱۹ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۶ جون ۱۳ء مطابق ۲۵ جیٹھ
بھائیو! اگر قادیان آؤ گے تم | ایڈیٹر و مینجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | نورِ دین مصطفیٰ پاؤ گے تم

اخبار قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بفضلہ وکرمہ بخیریت ہیں۔ تمام درس حسب معمول جاری ہیں۔ مخدومی شیخ رحمت اللہ کی درخواست پر حضرت نے منظور فرمایا کہ شیخ صاحب موصوف کی جو کوٹھی لاہور میں بننے لگی ہے اُس کا سنگ بنیاد رکھنے کے واسطے بمعہ چند خدام لاہور تشریف لے جاویں۔ ۱۵ جون بروز ہفتہ کی صبح یہاں سے روانگی قرار پائی ہے انشاء اللہ تعالےٰ۔ حضرت صاحبزادہ صاحب میاں محمود احمد صاحب بھی حضرت کے ہمراہ ہوں گے۔ حضرت مسیح موعود کے اہل بیت میں ہر طرح سے خیریت ہے۔ صاحبزادہ بشیر احمد صاحب امتحان سے فارغ ہو کر یہاں تشریف لائے ہیں اللہ تعالےٰ کامیاب و بامراد کرے۔ شیخ فضل کریم صاحب کوہاٹ سے اور صوفی غلام رسول صاحب راجیکی یہاں تشریف لائے ہیں جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ عاجز آگرہ وعظ کے واسطے گیا تھا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس سفر میں بہت کامیابی ہوئی۔ مفصل حالات انشاء اللہ اگلے اخبار میں ہدیہ ناظرین ہوں گے اور اس سے اگلے اخبار میں جناب ڈاکٹر شاہ صاحب کا مدلل و معقول اور مبسوط آریہ مت کش مضمون درج کیا جائیگا۔ انشاء اللہ۔ حکیم محمد عمر صاحب اپنے سفر سے واپس بخیریت اور کامیاب داخل دارالامان ہو گئے ہیں انکی کامیابی نہ صرف ان کے تجارتی منافع کے لحاظ سے ہے بلکہ اسواسطے بھی کہ وہ ہر جگہ بلکہ ایسی جگہ جہاں دیگر احمدی واعظان نہیں پہنچ سکتے نہایت دلیری اور معقولیت سے سلسلہ حقہ کی تبلیغ پہنچاتے رہتے ہیں اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دیوے۔ واتہ میں جو مسجد کا مقدمہ تھا وہ احمدیوں کے حق میں فیصلہ ہوا۔ جموں میں مسجد احمدیہ کی تعمیر شروع ہوئی اللہ تعالےٰ موجب برکات و رحمت کرے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کتب خانہ پر حضرت صاحبزادہ صاحب نے ایک خاص آدمی مقرر کیا ہے تمام خطوط بنام مہتمم کتب خانہ حضرت مسیح موعود آنے چاہیئیں کسی خاص آدمی کا نام نہ ہو۔ برادر امیر اللہ صاحب احمدی تحصیل صوابی لکھتے ہیں کہ یہاں ۲۹ مئی کی رات کو سخت زلزلہ آیا۔ شیخ غلام احمد صاحب واعظ مظفر نگر سے میرٹھ گئے اور وہاں سے ۱۴ جون کو سہارنپور پہنچیں گے۔ علاوہ اپنے دلچسپ اور مفید وعظوں کے دینی کاموں کے واسطے چندہ بھی جمع کر رہے ہیں اور اب تک مبلغ دو سو چونتیس روپے دفتر محاسب کو بھیج چکے ہیں:۔

اخبار عالم پر ایک نظر

جنگ طرابلس کا سلسلہ جاری ہے۔ اطالیہ والے کنارہ بحر پر قابض ہیں ترک اور عرب اندرونی مسلمان خوش ہیں کہ اطالیہ کھلے میدان میں ہمارا مقابلہ نہیں کر سکتے ہیں۔ اطالیہ خیال کرتے ہیں ترک ہمارے سامنے سے بھاگ گئے ہم رفتہ رفتہ اندرونے پر قابض ہو جاوینگے۔ ایران میں کشت و خون کا سلسلہ بدستور جاری ہے شاہ کا بھائی طہران کے قریب فوج لئے پڑا ہے اور تخت کا دعویدار ہے۔ افغانستان میں امیر کی فوج خوست پہنچی۔ باغیوں نے سخت مقابلہ کیا۔ فوج علاقہ خوست میں داخل نہیں ہو سکی۔ نیز فوج کے پاس کافی سامان نہیں ہے۔ بنارس میں ایک مسلمان لڑکی مشنریوں کے ہسپتالی جال میں پھنس کر عیسائی ہو گئی اس کے والی وارث روتے پیٹتے پھرتے ہیں۔ فیض میں مسلمانوں کی بڑی جماعت فرانس کے مقابلہ پر کھڑی ہو گئی ہے جس سے سخت جنگ کا خوف ہے۔ لاہور کے معززین نے آتشبازی کی خلاف گورنمنٹ میں ڈیپوٹیشن دیا کہ اسے روکا جاوے۔ خلاف شرع ہے خوب کیا۔ منشی برکت علی صاحب لکھتے ہیں کہ چک سادھو ضلع ہوشیارپور میں آتشزدگی سے ایکسو گھر جل گئے چار جانیں ضائع ہوئیں ۲۰ مویشی مر گئے اور ایسا ہی موضع بجور میں ۱۰۰ گھر جل گئے عبرتناک بات ہے کاش کہ لوگ نیکی کی طرف متوجہ ہوں۔

برادر کبیر الدین لکھنؤ سے اہلیہ خواجہ صاحب کی وفات پر صدمہ کا اظہار کرتے ہوئے اس امر میں تسکین پکڑتے ہیں کہ اللہ کی امۃ اپنے رحیم غفور و ودود رب کے پاس چلی گئی جسکی صفات میں خلق الموت والحیاۃ اسی واسطے آیا ہے کہ مومن کو اس موت کے بعد بڑے بڑے انعامات ملنے والے ہیں۔ لکھتے ہیں لکھنؤ میں چندہ تعمیر مدرسہ ہوا ماسٹر عبدالعزیز صاحب نے پہلی قسط مبلغ صہ عطا کی اللہ تعالےٰ انکی کمائی میں برکت دے۔

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر و پبلشر و پرنٹر کے حکم سے چھپکر شایع ہوا۔

بہنوں سے اپیل

ذیل کی مراسلت میں احمدی بہنوں کو تعمیر مدرسہ کے چندہ میں حصہ لینے کی تحریک کی گئی ہے - میں اسپر کچھ زیادہ کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا - سوائے اس کے کہ ایک دو قابل تقلید نمونے پیش کر دوں اور وہ یہ ہیں - کہ جب میں گذشتہ ماہ میں راولپنڈی گیا تھا اور وہاں اس مطلب کے واسطے تحریک کی گئی تھی تو اہلیہ بابو محمد اشرف صاحب (ساکن راہوں) حال ہیڈ کلرک محکمہ انسپکٹر تعلیم نے اپنی سونے کی ڈنڈیاں قیمتی مبلغ للعہ اتار کر دیدیں - اور ایسا ہی اہلیہ سید حسن صاحب (بنت سیّد امیر احمدؐ صاحب مرحوم) نے مبلغ للعہ کی طلائی ڈنڈیاں اس کام کے واسطے عطاء کیں اور اہلیہ سیّد امیر احمدؐ صاحب مرحوم نے مبلغ صہ روپے اس چندے میں لکھائے - اللہ تعالےٰ ان کو جزائے خیر دے اور دوسری بہنوں کو اس نمونے سے فائدہ اُٹھانے کی توفیق دے -

اڈیٹر

ہماری بہنوں نے اخبار بدر میں پڑھا ہو گا کہ تعمیر اسکول کے لئے ایک لاکھ روپے کی ضرورت ہے - میں چاہتی ہوں کہ ہم ستورات بھی اس کار خیر میں شریک ہو کر ثواب حاصل کریں - خداوند کریم نے مرد عورت کو ایک دوسرے کا مددگار و معاون بنایا ہے - گویا ان دونوں کی متفقہ کوشش سے سب کام انجام کو پہنچتے ہیں - چنانچہ ہمارے نبی کریم صلعم کے عہد مبارک میں اکثر بیبیاں مردوں کے پہلو بہ پہلو کام کرتی تھیں - یہانتک کہ وہ بہادر بیبیاں جنگوں میں بھی حصہ لے کر داد مردانگی دیتی تھیں -

چونکہ اب وہ زمانہ نہیں ہے اور اب ہمیں مالی قربانی کی ضرورت ہے امید ہے کہ ہماری بہنیں عالی حوصلگی دکھا کر یہ ثابت کر دینگی کہ ابھی ان میں سے ایسی ایسی بیبیاں موجود ہیں جو دین کی خاطر جان و مال قربان کرنے کو تیار ہیں - ستورات کو خود ہر ایک نیکی میں حصہ لینا چاہیئے - جس طرح کسی مرد کے نماز پڑھنے سے عورت کو نماز معاف نہیں ہو سکتی - اسی طرح مردوں کے چندہ دینے سے عورتوں کو ثواب نہیں پہونچ سکتا - سب سے بڑھ کر قرآن کریم میں ہر ایک نیکی میں مرد عورت کا نام برابر ہے پیاری بہنو! کیا آپ اپنی شوقیہ چیزوں میں سے کچھ روپیہ بچا کر اس مفید کام میں نہیں دے سکتیں - اور جب تک اسکول قائم رہے گا اس کا ثواب پہنچتا رہیگا اور بہت سی بہنیں تو ایسی بھی ہیں جو کہ خدا کے فضل سے بہت کچھ دے سکتی ہیں -

بلکہ میں تو چاہتی ہوں کہ آپ بیاہ - شادی وغیرہ تقریبوں میں اور جگہ خرچ کرتے ہوئے اس کو نہ بھولیں اور قوم کی مدد کے لئے بھی جو کہ اپنی مدد ہے کچھ صرف کریں -

انسان کو اپنی زندگی میں بعض اہم کام بھی آپڑتے ہیں اسی طرح اس کو بھی آپ فرض سمجھ کر ادا کریں - میں ستورات سے فراہمی چندہ کا کام اپنے ذمہ لیتی ہوں اور منتظر ہوں کہ کون کون سی بہنیں پیشقدمی کرتی ہیں - یہ ضروری نہیں کہ ضرور روپے ہی دیئے جاویں بلکہ حسب توفیق دینا چاہیئے ہم تو پیسہ بھی شکر گزاری سے لینے کو تیار ہیں -

ہر ایک شہر میں اگر ایک ایک بہن اس کام کو اپنے ذمہ لیں - تو بہت بڑی مدد پہنچ سکتی ہے - میانوالی جہاں کہ احمدی جماعت برائے نام ہے - صرف دو چار گھر ہونگے وہاں پر تحریک کرنے سے تیس روپیہ کے قریب چندہ جمع ہو گیا ہے - اور ابھی اور وعدے بھی ہیں - اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ بڑے بڑے شہر مثلاً امرتسر لاہور سیالکوٹ جہاں کہ احمدیوں کی معقول تعداد موجود ہے اگر کوشش کی جاوے - تو سینکڑوں روپے جمع ہو سکتے ہیں - مردوں کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس تحریک کو اپنی مستورات تک پہنچا دیں اور ہر ایک خواندہ بہن کو چاہیئے کہ وہ یہ اپیل ناخواندہ بہنوں کو پڑھ کر سنا دیں اور اپنے رشتہ داروں - سہیلیوں اور ہمسایوں سے چندہ جمع کر کے بھیجدیں - رسید باقاعدہ اخبار بدر میں چھپتی رہے گی - خدا کرے ہمارا چندہ جلد ہزاروں کی تعداد کو پہنچ جاوے اور یہ بہنوں کی ہمت اور اللہ کے فضل پر منحصر ہے -

میانوالی سے جو چندہ جمع ہوا ہے اسکی فہرست حسب ذیل ہے

اہلیہ نظام الدین صاحب انسپکٹر میانوالی	للعہ
اہلیہ غلام محمد خاں صاحب - ہیڈ ماسٹر میانوالی	صمر
اہلیہ ماسٹر رحیم بخش صاحب میانوالی	صمر
خاکسار اہلیہ محمد علی ایم - اے - قادیان	صمر
ہمشیرہ ڈاکٹر بشارت احمدؐ صاحب میانوالی	عہ ر
میزانکل	للعہ

خاکسار اہلیہ محمدؐ علی ایم - اے دار العلوم قادیان

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح

مرقومہ خاکسار محمدؐ عبد اللہ بوتالوی

۱۲ - اپریل ۱۹۱۲ء - سوال ہؤا کہ نبی کی حالت الہام کے وقت کیا ہوتی ہے - فرمایا - یہ ذوق کی حالت ہے نہ یہ تقریر سے بیان ہو سکتی ہے - اور نہ کسی کی سمجھ میں آسکتی ہے - شہد اور گڑ دونوں میٹھے ہیں - مگر کوئی ان کے فرق کو تقریر سے بیان نہیں کر سکتا - ہیر کو رانجھا کے متعلق ایک ذوق تھا جو دوسرے کو نہیں ہو سکتا - حالانکہ اس کو اور بھی ہزاروں نے دیکھا ہو گا -

۲۴ - مارچ ۱۹۱۲ء - فرمایا - اسلام بڑا سہل مذہب ہے ، ایک قرآن اور ایک بخاری پاس ہو - تو پھر کسی قسم کی حاجت باقی نہیں رہتی - اور میرے جیسا اگر قرآن آتا ہو - تو پھر بخاری کی بھی کم ہی ضرورت پڑتی ہے -

پھر فرمایا :- کہ مجھے خدا کے فضل سے قرآن خوب آتا ہے بلکہ مجھے تو بعض وقت قرآن میں سے عجیب عجیب انوار صداقت کے نظر آتے ہیں جن کو میں دوسروں کے آگے بیان نہیں کر سکتا -

فرمایا :- لکھا ہے کہ حضرت علی رض اور ایک یہودی کا آپس میں مقدمہ تھا جو حضرت عمر رض کے پاس دائر ہؤا - حضرت عمر رض نے حضرت علی رض کو فرمایا کہ ابو الحسن اٹھو اور بیان دو - غرضیکہ وہ اٹھے اور انھوں نے بیان دیا - جب فیصلہ ہو چکا - تو حضرت عمر رض نے حضرت علی کو پوچھا - کہ آپ کو برا تو نہیں لگا - آپ نے فرمایا کہ ہاں برا تو لگا ہے حضرت عمر رض نے خیال کیا کہ شاید کھڑا ہونے کو برا مانا ہو مگر حضرت علی رض نے جوابدیا کہ مجھے یہ برا لگا ہے کہ آپ نے مجھے تو ابو الحسن کر کے پکارا اور اعزاز دیا اور میرے مدعی کو یہودی نام لے کر پکارا یہ عدل نہیں ہے -

فرمایا :- انّٰی یَکُوْنُ لَہٗ وَلَدٌ وَلَمْ تَکُنْ لَّہٗ صَاحِبَۃٌ یعنے کس طرح ہو سکتا ہے - اللہ کا بیٹا جبکہ اس کی کوئی بیوی نہیں ہے - یہ ایک دلیل ہے عیسائیوں کے مقابلہ پر - کیونکہ عیسائی مریم کو خدا کی جورو تو نہیں مانتے اور بیٹے کے لئے ضروری ہے کہ وہ نتیجہ ہو - دو چیزوں کا

ایک اّبا جی ہوں۔ اور ایک اماں جی جب تم مریم کو بیوی نہیں مانتے۔ تو بیٹا جوان دونوں کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔ جس طرح ایک کپڑا ہوتا ہے۔ جب دوسرا وجود اس کے اثر کو جذب کرنے والا ہو تب مرض پیدا ہو سکتا ہے۔ ایک طرف تعدیہ ہو اور دوسری طرف انفعال ہو۔ تب کچھ نتیجہ پیدا ہو سکتا ہے۔

۲۷۔ مارچ ۱۹۱۲ء۔ فرمایا۔ سید عبد القادر جیلانی رح بلحاظ تصنیف کے میں کہہ سکتا ہوں کہ بڑے عظیم الشان آدمی تھے۔ اوروں کے کلام تو سمجھ میں ہی مشکل سے آتے ہیں میرا منشاء تھا کہ "فصوص الحکم" تم کو (مخاطبین مولوی محمد اسمٰعیل صاحب اور دیگر چند شاگرداں حضرت خلیفۃ المسیح تھے) پڑھادوں۔ مگر وہ مجلس میں پڑھانے کے لائق نہیں ہے۔

خوشخبری حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اشتہارات کو ہم نے ایک جگہ جمع کر کے چھاپنے کا ارادہ کیا ہے۔ جس کا پہلا جزو چھپ کر طیار ہو گیا ہے اور بقیمت ۱۰؍ فی نسخہ دفتر بدر سے مل سکتا ہے۔ محصول ڈاک اس کے علاوہ ہو گا۔ دوسرا اور تیسرا جزو زیر طبع ہیں۔ جو تھا کاتب لکھ رہا ہے۔ بہت تھوڑے نسخے چھاپے گئے ہیں۔ جو صاحب منگوانا چاہیں۔ جلد منگوالیں۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ جو صاحب چاہیں مبلغ ۳؍ روپے پیشگی بھیج دیں۔ ان کے مجموعے دفتر میں جمع ہوتے رہیں اور سارا چھپ جانے پر ان کو باقی رقم کا وی پی کر دیا جاوے یا وہ دستی لے جاویں۔

انشاء اللہ اگلے اخبار میں سفر آگرہ کے دلچسپ حالات درج ہوں گے۔

تبلیغی کارڈ میاں محمد یمین صاحب تاجر کتب قادیان نے سولہ قسم کے تبلیغی کارڈ چھپوائے ہیں۔ اور ہر ایک کا مضمون جُدا ہے ان کا ذکر پچھلے اخبار میں کیا گیا تھا لیکن افسوس ہے کہ قیمت کے لکھنے میں غلطی ہوئی۔ ان کی قیمت ہے۔ ایک پیسہ کے چار ایک آنہ کے سولہ (۱۶) اور ۶؍ کے ایک سو (۱۰۰)

اطلاع یہ اخبار صرف چار صفحوں کا ہے۔ اور اس کے ساتھ ضمیمہ درس قرآن شریف چار صفحوں کا ہے۔

انصار بدر برادر عابد علی شاہ صاحب احمدی لکھنؤ والی

سے لکھتے ہیں۔ بدر ایک ایسا دلربا پرچہ ہے۔ جو اپنی خوبی اور لطافت میں یکتا ہے۔ حتی الوسع ہر ایک احمدی کے ہاتھ میں ہو تو میرے دل کی خوشی ہے۔ خدا تعالےٰ ایسے احباب پیدا کرے جو اس کی اشاعت میں مدد کریں آمین ثم آمین۔

فیصلہ آسمانی بنگال کی طرف کسی مولوی نے سلسلہ کے خلاف ایک کتاب اس نام کی تصنیف کی ہے حضرت مولوی عبد الماجد صاحب نے حضرۃ خلیفۃ المسیح کی اجازت سے اِس کتاب کا رّد لکھنے کی طرف توجہ کی ہے اللّٰھم ایدہ بروح القدس آمین۔

بیعت برادر علی محمد خان صاحب گرداور ملک بندھیل کھنڈ سے اطلاع دیتے ہیں کہ انکی والدہ اور بیوی نے سلسلہ حقہ کی صداقت کو سمجھ لیا ہے اور درخواست بیعت حضرت کی خدمت میں روانہ کر دی ہے اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے یہ ہماری بھائی اپنے مکرم دوست سیّد عابد حسین کی طرح اپنے خویش و اقارب کو اس مقدس سلسلہ میں شامل کرنے کے واسطے ہمیشہ ساعی رہتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دیوے۔ آمین

سکول بلڈنگ تعمیر عمارت مدرسہ تعلیم الاسلام کے واسطے چندہ کی تحریک کے لئے مخدومان قوم جناب خواجہ صاحب۔ شیخ صاحب و ڈاکٹر صاحبان بہاولپور تشریف لے گئے تھے۔ دو ہزار پچاسی روپے چندہ لکھا گیا۔ جس میں سے ایکہزار دو پچاسی روپیہ نقد وصول ہُوا۔ یہ چندہ عموماً ایسے احباب سے وصول ہُوا جو احمدی نہیں ہیں اللہ تعالےٰ دینے والوں کو اور انکو تحریک کرنے کی تکلیف اُٹھانے والوں کو جزائے خیر دے۔

بابو عبد الحکیم صاحب راولپنڈی سے اطلاع دیتے ہیں کہ وہ اپنی ایک ماہ کی تنخواہ اس کام کے واسطے تین اقساط میں ادا کریں گے۔

نکاح پر نکاح چنیوٹ سے ایک صاحب مسمّی امام کمہار چند آدمیوں کی شہادت کے ساتھ ایک مضمون بھیجتے ہیں۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ انکا ایک لڑکی کے ساتھ نکاح ہُوا تھا۔ لڑکی کے باپ نے رخصتانہ نہ دیا تھا کہ جھگڑا پڑ گیا۔ جس پر عدالت تک نوبت پہنچی۔ مگر امام کو کامیابی نہ ہوئی۔ تاہم تمام علماء نے اس لڑکی کا کسی دوسری جگہ نکاح کر دینے سے اعتراض کیا لیکن اب ایک مولوی صاحب اسی لڑکی کے کسی اور جگہ نکاح کر دینے کے واسطے طیار ہیں۔ ہمارے خیال میں اگر یہ بات درست ہے تب بھی کوئی عجیب بات نہیں کیونکہ اس زمانہ کے علماء یہودیوں کے ساتھ بہت مناسبت رکھتے ہیں ان سے ایسی باتوں کا ہونا مشکل نہیں۔

اعلےٰ درجہ کی صاف شدہ

سرت سلاجیت

دفتر بدر ایجنسی سے طلب کریں قیمت مبلغ ۴؍ روپے فی تولہ

ایک براہین ایک نسخہ براہین احمدیہ میاں معراج الدین صاحب کا چھپوایا ہوا۔ عمدہ کاغذ پر مجلد جس کی پشت پر سنہری حروف میں براہین احمدیہ لکھا ہے ایک صاحب مبلغ چار روپے پر فروخت کرتے ہیں جسے ضرورت ہو جلد منگوا لے۔

مذہب منصور اللہ تعالےٰ کی ہستی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی صداقت اور اسلام کی سچائی پر ایک فاضل نے نہایت محنت سے ترتیب وار ۲۲۲ اہم دلائل اس کتاب میں درج کئے ہیں قابل دید کتاب ہے قیمت فی نسخہ ۵؍ ملنے کا پتہ۔ بدر ایجنسی قادیان (گورداسپور)

نماز مترجم نہایت عمدہ خوشنما کاغذ خوشخط حبیبی تقطیع پر شیخ مولا بخش صاحب مالک نیولائل پریس نے چھپوائی ہے۔ قیمت ۱؍ فی نسخہ ہے۔ ملنے کا پتہ۔ بدر ایجنسی۔ قادیان ضلع گورداسپور

ضرورت دفتر بدر کے واسطے ایک محرر کی ضرورت ہے جس کا انگریزی اور اردو ہر دو خط اچھے ہوں اور دفتر کے کام سے بخوبی واقف ہو قادیان میں رہائش کا خواہشمند ہو۔ احمدی ہو تنخواہ پندرہ روپے ماہوار

اکسیر البدن ملک عرب کا ایک مجرب نسخہ جو کہ عبد الحی عرب صاحب وہاں سے لائے ہیں مقوی اعضائے رئیسہ ہے اس کے کھانے سے دماغ کو قوت ہوتی ہے۔ بدن میں تھکان نہیں ہوتی۔ کئی لوگوں نے تجربہ کیا ہے پہلے اس کی قیمت بہت تھی۔ مگر آج کل عرب صاحب نے سولہ خوراک کا ایک روپیہ کر دیا ہے۔ تاکہ عوام کو فائدہ پہنچے ملنے کا پتہ: بدر ایجنسی قادیان

میں نے بھی تجربہ کیا ہے اور بہت مفید پایا ہے۔ اڈیٹر بدر

اصلی ممیرہ اور ممیسے کا سرمہ

اصلی ممیرہ اور ممیسے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثنا میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اٹھایا۔ یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب مدظلہٗ کا بتایا ہوا ہے آپنے اس سرمہ کے متعلق فرمایا کہ برائے امراض چشم بسیار مفید است یہ سرمہ دھند۔ جالا۔ پھولا۔ پڑوال۔ سبل اور سُرخی اور ابتدائی موتیا بند کے لئے مفید ہے۔ قیمت سرمہ اول فی تولہ عـ۔ قسم دوم عہ۔ قسم سوم عـہ۔ اصلی ممیرا جس کی اصلی قیمت ... روپے فی تولہ ہے۔ فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی اصلی قیمت ... فی تولہ کر دی ہے۔ بعض ... دریافتنے مجھے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ترکیب استعمال ممیرا پتھر پر رگڑ کر یا سُرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھوں میں ڈالا جاوے۔

یہ سُرمہ خاص کر گرمی کے موسم میں جنکی آنکھیں دُکھتی ہوں تو ان کے لئے بہت مفید و مجرب ہے۔

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا جسکی عبارت یہ ہے

مقوی جمیع اعضاء۔ نافع صرع۔ مشہی طعام۔ قاطع بلغم و ریاح و دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق و شیخوخیت و فساد و بلغم و قاتل کرم شکم و مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل البول و سیلان منی و یبوست و درد مفاصل وغیرہ وغیرہ بہت مفید ہے۔ بقدر دانہ نخود صبح کے وقت دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ قیمت دو تولہ عـہ

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں شہدی اور پشاوری بادامی سیاہ اور سفید ململ ریشمی اور سوتی ٹسری صافے سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت کی ملسکتی ہیں المشتہر احمد نور۔ کابلی مہاجر۔ سوداگر قادیان (گورداسپور)

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

اصلی عرق کافور۔ دیکھو گرمی کا موسم آیا جہاں تہاں ہیضہ کا آنا بھی ممکن ہے اس سے بچنے کا آسان طریقہ ڈاکٹر ایس کے برمن کا اصلی عرق کافور ہے یہ دوا چھبیس برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہے یہ عرق گرمی کے دست۔ پیٹ کا درد اور متلی کے لئے اکسیر کا اثر رکھتا ہے۔ ہمیشہ ایک شیشی اپنے پاس رکھو۔ قیمت فی شیشی ۴ر۔ محصول ڈاک ایک سے چار شیشی تک ۵ر

عرق پودینہ۔ یہ ولایتی پودینہ کی ہری پتیوں سے یہ عرق طیار کیا گیا ہے اس کا رنگ بھی پتی کے رنگ کا سا ہے اور خوشبو بھی تازہ پتیوں کی سی آتی ہے یہ عرق ڈاکٹر برمن کی صلاح سے ولایت کے نامی دوا فروش نے بنایا ہے ریاح کے لئے یہ نہایت مفید دوا ہے پیٹ کا پھولنا ڈکار کا آنا۔ پیٹ کا درد۔ بدہضمی۔ متلی انتہا کا کم ہونا ریاح کی سب علامتیں دور ہو جاتی ہیں قیمت ۸ر محصول ۵ر

ڈاکٹر ایس کے برمن تاراچند دت نمبر ۵ و ۱۶۷ اسٹریٹ کلکتہ

کتاب چشمۂ زندگی پر اہل ملک کی متفقہ آواز

جناب خلیفۃ المسیح حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ جناب کی تصنیف چشمۂ زندگی کو میں نے دلچسپی سے پڑھا۔ بکل کا نگریس کے بعد یہی دوسری کتاب ہے جو مجھے اپنے مضمون میں پسند آئی ہے۔ جناب ستارام دت کوٹھی رتن صدر بازار۔ راولپنڈی۔ کی محنت بہت ہی قابل قدر ہے مجھے بڑی خوشی ہو گی کہ اگر ملک اس رسالہ کی قدر کرے مفصل دیکھو بدر ۹ مارچ ۱۲ء۔ خانبہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر منشی سرفراز خان بابا خاں صاحب پشاور۔ چشمۂ زندگی واقعی چشمۂ زندگی ہے پبلک کیواسطے ایک عجیب و غریب نعمت ہے جسکی قدر بہت ضروری ہے۔"

مشہور علامہ جناب پیر مولوی مہر علیشاہ صاحب گولڑہ سے رقم فرماتے ہیں "آپ کی کتاب چشمۂ زندگی واقعی اسم بامسمّے رفاہ خلق کے لئے یہ ہدایات نہایت ہی مفید اور ضروری تھے جن کی اشاعت کی توفیق حکیم مطلق نے آپکو عطا فرما کر نعم الرفیق و حبذا الشفیق کہلانے کا استحقاق بخشا۔ حمد بجید اور ثنا بے عد اسی وحدہٗ لاشریک کے شایاں ہے جس نے منفعت عامہ کے لئے اپنی مخلوق میں سے ایک شخص کو ناصح خلق و خیرخواہ قرار دیا خوش نصیب ہوگا وہ جس نے حفظ ماتقدم یا تدارک مافات کا حصہ ان نایاب و قابل قدر ہدایات سے لیا۔" نوٹ۔ عدم گنجائش

ہندوستان کی ایک غیر معمولی طبی شخصیت
حاذق الملک بہادر حکیم اجمل خانصاحب رئیس اعظم دہلی میں نے چشمہ زندگی کو جستہ جستہ دیکھا۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ کتاب مفید ہو گی۔ لائق مولف نے اس کے جمع کرنے میں خاص طور پر محنت کی ہے۔ آریہ سماج میں ایک خاص شخصیت رکھنے والے ہنسراج بی اے سابق پرنسپل دیانند کالج لاہور نے الواقع میں آپکی کتاب میں بہت سی مفید باتیں ہیں"۔

آنریبل خان بہادر سیٹھ موں جی مجسٹریٹ راولپنڈی فرماتے ہیں کہ اردو علم ادب میں کتاب چشمۂ زندگی قابل قدر اضافہ ہے۔"

نوٹ۔ یہ کتاب (۳۵۰) صفحہ کی مجلد باتصویر رنگین ۱۸×۲۲ سائز عمدہ لکھائی چھپوائی اور کاغذ کی ہے قیمت فی جلد عـہ محصول ۳ر دو جلد پر محصول معاف

فہرست مضامین مختصراً

منی کی پیدائش جائے رہائش باتصویر رنگین۔ مشرح۔ خطرناک آگ تیز زہر۔ زنانہ تناسلی اعضاء بالقدیر رنگین مشرح۔ منی اور رج (حیض) کے متعلق دلچسپ جدید مغربی دریافت۔ ویدک و یونانی خیالات۔ شادی کے متعلق ویدک۔ مغربی اور اسلامی خیالات۔ حمل بالتشریح۔ مکمل ہدایات قابل دید۔ حاملہ زچہ۔ بچہ کے متعلق مفصلاً۔ عام جسمانی اعضائے باتصویر رنگین مختصراً۔ ذرائع صحت اسباب الامراض۔ ویدک اصول صحت۔ اصول علاج۔ اصول تشخیص۔ بیانی سے تمام امراض کا علاج با تصویر۔ مشرح مدلل۔ خواص الاشیاء بمعہ مرکبات۔ امراض منی کا مکمل علاج بمعہ نسخہ جات۔ وغیرہ وغیرہ

پتہ:۔ سیتارام دت۔ وید
کوٹھی رتن آدتیہ اوشدھالیہ صدر بازار راولپنڈی